Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۳۴۵

انا انزلناہ قرآنا عربیا لعلکم تعقلون

جشن دہلی تعمیر ۱۳۵۲ھ

روزنامہ الفضل ربوہ

ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر عبدالواحد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۲۳ / ۶۷ | ۱۷ شعبان ۱۳۹۸ھ ۲۳ وفا ۱۳۵۷ھش ۲۳ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۶۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کے لئے احباب خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تبلیغی اور تربیتی اغراض کے لئے بیرونِ ملک تشریف رکھتے ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

ضروری اعلان

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایپرنٹس یعنی کام سیکھنے کے لئے انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہے۔ ایپرنٹس میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ زنانہ حصہ میں بھی نرسنگ کی ٹریننگ کے لئے انتظام ہے۔ لہذا جو لڑکے اور لڑکیاں کام سیکھنا چاہتے ہوں وہ فوری درخواستیں بھجوا دیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام و طلبہ کیلئے

۱۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ ۹ تبوک (ستمبر) کی بجائے ۱۲ تبوک (ستمبر) کو انشاء اللہ العزیز کھلے گا۔ صبح ۶-۵۰ پر اسمبلی ہوگی اور ۷ بجے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اس روز سب طلبہ کی حاضری ضروری ہے۔

۲۔ ۹-۱۰-۱۱ تبوک (ستمبر) کو نئے طلبہ کے داخلے ہوں گے اس لئے اساتذہ کرام ۹ تبوک (ستمبر) کو صبح ۱۰ بجے انٹرویو و ضروری مشورہ کے لئے جامعہ میں تشریف لے آویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۳۔ حسب اعلان سابق ۹-۱۰-۱۱ تبوک (ستمبر) کو کمپارٹمنٹ کے امتحانات ہوں گے جن طلبہ کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ ۸ تبوک (ستمبر) کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ تاکید ہے۔

(عمید جامعہ احمدیہ)

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن کریم میں تمام گذشتہ آسمانی کتب کی خوبیاں موجود ہیں

اسے تدبر سے پڑھو اور اس سے ایسا پیار کرو جو تم نے کسی سے نہ کیا ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ (الانبیاء: ۵۱)

ترجمہ:۔ اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاددہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بہم کر آگئی ہیں۔ اس کو ہم نے اتارا ہے۔ پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو؟

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

ترجمہ:۔ تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مخاطب کر کے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔

(کشتی نوح ص ۳۶، ۳۷)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۶ شعبان ۱۳۹۸ھ
۲۳ وفاء ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی رزاقیت اور اس کے وجد آفریں جلوے

اللہ تعالیٰ کُل موجودات کا خالق ہے اور وہ خالق ہی نہیں بلکہ رزّاق بھی ہے۔ ہر جاندار کے لئے رزق کا انتظام کرنے کا اُس نے ذمہ اُٹھایا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ خود اپنے خالق ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

(الرعد آیت ۱۷)

ترجمہ:۔ تُو (ان سے) کہہ کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا (اور ہر ایک چیز پر) کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔

اور جہاں تک ہر جاندار کے لئے رزق کا انتظام کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اپنے رزّاق ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (ہود آیت ۷)

ترجمہ:۔ اور زمین میں ایسا کوئی بھی جاندار نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہر شئے کا خالق ہی نہیں رزّاق بھی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ فرمایا وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:۔

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○ (الذّٰریٰت آیت ۵۹)

ترجمہ:۔ اللہ ہی سب کو کھانا کھلانے والا ہے اور بڑی زبردست طاقت والا ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رازق ہونے کا اعلان ہی نہیں فرمایا بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ اُس نے ہر جاندار کے لئے رزق مہیا کرنے کا کیا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ اس انتظام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ○

(حٰمٓ السجدہ آیات ۱۰، ۱۱)

ترجمہ:۔ تُو کہہ دے کہ کیا تم اُس خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دَوروں میں پیدا کیا ہے اور اس کے شریک مقرر کرتے ہو۔ یہ (خدا تو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اور اُس نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے ہیں اور اس (یعنی زمین) میں بڑی برکت رکھی ہے اور اس میں رہنے والوں کے کھانے پینے کے لئے ہر چیز کو اندازہ کے مطابق بنا دیا ہے۔ یہ سب کچھ چار دَوروں میں کیا ہے۔ یہ بات سب پوچھنے والوں کے لئے برابر ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رازق ہونے کا یہ ثبوت دیا ہے کہ اُس نے زمین کے اندر حسب ضرورت طرح طرح کی غذائیں پیدا کرنے کی صلاحیت اور استعداد ودیعت کر دی ہے۔ جاندار مخلوق کی تعداد ایک وقت میں خواہ کتنی ہی کیوں نہ ہو جائے ان کے لئے خوراک اس زمین میں سے مہیا ہوتی چلی جائے گی۔ یہ کبھی اور کسی زمانہ میں نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق کی تعداد کے مقابلہ میں زمین کی پیداواری صلاحیت ناکافی ثابت ہو کیونکہ خدا تعالیٰ خالق ہی نہیں رازق بھی ہے۔ جہاں اُس کی صفت خلق اپنا جلوہ دکھاتی ہے وہاں ساتھ ہی اُس کی رزاقیت کی صفت بھی ضرور جلوہ گر ہوتی ہے۔

پھر یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے زمین میں پوشیدہ غذا کے بے انداز خزانوں یعنی اس کی پیداواری صلاحیت کی بے حساب وسعت کا بھی ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر زمین سے غذا حاصل کرنے کے مختلف ذریعوں میں سے ایک ذریعہ زراعت اور کھیتی باڑی ہے۔ ذرائع پیداوار میں سے اس مخصوص ذریعہ کی وسعت کو اللہ تعالیٰ نے ایک مثال سے واضح کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○ (البقرہ آیت ۲۶۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا) کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اس سے ثابت ہے کہ زمین میں جتنا بیج ڈالا جائے اُس سے سات سو گنا پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے زمین میں اتنی پیداواری صلاحیت رکھی ہے کہ وہ سات سو گنا پیداوار دے سکتی ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کی (باقی صفحہ پر)

تحریکِ جدید کی غرض و غایت

سب کو تبلیغ سے ہم داخلِ اسلام کریں

کس کو معلوم نہیں کیا ہے یہ "تحریکِ جدید"
نشرِ اسلام فقط اس کا ہے مقصودِ وحید

ابتدا اس کی ہوئی حکمِ خداوندی سے
جاری دُنیا میں رہیگی یہ ظفرمندی سے

ہے غرض اسکی مسلماں ہوں ساری قومیں
ربِّ کعبہ کی عبادت بدل و جاں کریں

گلشنِ ہستی میں سادہ ہو بسر اپنی حیات
کسی پیشہ کو کبھی سمجھیں نہ ہم عار کی بات

سادگی پیشِ نظر اپنے ہر اک کام میں ہو
زندگی ساری بسر خدمتِ اسلام میں ہو

رخصتیں دیں کی اشاعت کے لئے وقف کریں
نشرِ احکامِ شریعت کے لئے وقف کریں

احمدی دُنیا میں کوئی بھی نہ بیکار رہے
فرد کوئی نہ کسی پر بھی کبھی بار رہے

خود ہی کام اپنے سبھی کرنے کی عادت ڈالیں
آگے ہی آگے سدا بڑھنے کی عادت ڈالیں

مال قربان کریں خدمتِ دیں کی خاطر
پیش جانیں بھی کریں شرعِ متیں کی خاطر

شرعِ اسلام ہر اک مُلک میں قائم کر دیں
تا قیامت اُسے مستحکم و دائم کر دیں

آمدِ مہدیٔ دوراں کی بشارت لیکر
فرض ہے اپنا کہ دستک دیں جہاں میں گھر گھر

چار سُو مصطفوی نور و ہدیٰ عام کریں
سب کو تبلیغ سے ہم داخلِ اسلام کریں

جو بھی اس عالمی "تحریک" میں شامل ہوگا
حق کی نظروں میں وہ اک مومنِ کامل ہوگا

یا الٰہی ہے بصد عجز دُعا یہ تجھ سے
خدمتِ دین کی توفیق ہمیں ملتی رہے

تری توحید یوں ہر سینے میں گھر کر جائے
اپنی موت آپ ہی دجّالِ لعیں مر جائے

اہلِ باطل ہوں کہ مشرک ہوں کہ ہوں اہلِ کتاب
سب ہی اسلام کے گلشن میں کھلیں مثلِ گلاب

گامزن رکھ تُو ہمیں اپنی رضا کی رہ پر
در پہ تیرے ہی ہمیشہ رہے خم اپنا سر

مال و جاں وقف تری راہ میں ہم کرتے رہیں
تجھ سے ہی پیار کا تا زندگی دم بھرتے رہیں

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ انگلستان
مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ حق اور انبیائے کرام کا اسوۂ حسنہ

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ مبارک احمد صاحب۔ لاہور چھاؤنی

دنیا میں جتنے بھی مامور مبعوث ہوئے ان پر ایک ہی قسم کے اعتراضات کئے گئے کبھی کہا گیا یہ ساحر ہے۔ کبھی مجنون کہہ کر ان پر اوباش نوجوانوں سے پتھراؤ کرایا گیا کبھی یہ طعنہ دیا گیا کہ ہم بڑے متمول لوگ ہیں۔ ہم جاہ و جلال کے مالک ہیں۔ ہم پر فرشتہ کیوں نازل نہیں ہوا تم ایک معمولی حیثیت کے مالک ہو تم پر کیسے فرشتہ نازل ہو سکتا تھا۔ اس بات کو خدا تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

"مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ"

(حٰمٓ سجدہ: ۴۴)

یعنی تجھ سے صرف وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔

آخر ان طعنوں اور اعتراضات کی وجہ کیا تھی؟ ہر نبی پر یہ اعتراضات کیوں ہوتے رہے؟ صرف اس لئے کہ ہر مدعی نبوت نے کہا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوا ہوں میں ایک نذیر ہوں۔ تا تم کو خدائے واحد پر ایمان لانے کی تلقین کروں۔ اسی ایک خدا کا دامن پکڑ لو۔ دین تو تمہارا ہوگا ہی دنیا بھی تمہارے قبضہ میں آجائے گی۔

خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا پرچار اور لوگوں کو اس طرف مائل کرنا صرف خدا تعالیٰ کا روحانی بندہ ہی کر سکتا ہے اسی لئے ضرورت کے مطابق خدا تعالیٰ ہر قوم میں انبیاء بھیجتا رہا۔ پھر وہ دور آیا کہ سب جہانوں کے لئے ایک رسول مبعوث ہوا جو رحمۃ للعالمین اور خاتم النبیین بھی تھا اور ایک سراج منیر بھی۔ جس کی نورانی کرنوں سے لاکھوں ایسے دیئے جلے جنہوں نے انسان کے دل کے اندھیروں کو روشنی بخشی۔

تاریخ مذاہب بتاتی ہے کہ ہر سچے مامور کو تبلیغ سے روکا جاتا رہا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا:۔

"أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ"

(الانبیاء: ۶۸)

یعنی ہم تم پر افسوس کرتے ہیں اور اس پر بھی جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

تو قوم نے کہا:۔

"حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ"

(اس پر وہ غصہ میں آکر کہنے لگے) اس شخص کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم نے کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہے

حضرت لوط نے بھی جب قوم کو مخاطب کیا اور کہا:۔

"إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ"

(الشعراء: ۱۶۳)

یعنی میں تمہاری طرف ایک امانت دار پیغامبر بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

تو وہ بدقسمت قوم یہاں بھی خاموش نہ رہی اور اس نے بھی دھمکی دی:۔

"قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ"

(الشعراء: ۱۶۸)

انہوں نے کہا۔ اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ملک بدر کئے جانے والوں میں شامل کیا جائے گا۔

حضرت موسیٰ نے بھی خدا تعالیٰ سے حکم پا کر فرعون کو مشورہ دیا کہ میں سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں اور اسی کی طرف سے ایک کھلا نشان لے کر آیا ہوں تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ تو اس مغرور اور شیطان خصلت انسان نے بھی دھمکی دی:۔

"لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝"

یعنی میں تمہارے ہاتھوں اور پیروں کو خلاف ورزی کی وجہ سے کاٹ دوں گا۔ اور تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

(الشعراء: ۵۰)

غرض انبیاء میں سے ہر ایک کو تبلیغ سے روکنے کے لئے، جلانے اور قتل کرنے کی دھمکی دی گئی۔ ملک بدر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا۔ ہاتھ پاؤں کاٹنے اور صلیب پر چڑھانے کا خوف دلایا گیا۔ لیکن یہ سارے خوف اور دھمکیاں ان کو ان کے مشن سے نہ روک سکیں۔ ہاں دھمکیاں دینے والے خود خدا تعالیٰ کے عذاب کا خود شکار ہوئے۔

ان کے بعد ایسا وقت آیا کہ بحر و بر میں فساد برپا تھا۔ انسانوں پر حیوانوں کو ترجیح دی جاتی تھی۔ دنیا ضلالت کے بھنور میں گھر چکی تھی۔ انسان سے انسانیت کی تذلیل ہو رہی تھی۔ تو خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے مطابق اس برگزیدہ کو مبعوث فرمایا جو رحمۃ للعالمین بھی تھا اور خاتم النبیین بھی۔ وہ نبیوں کا سردار بن کر آیا۔ آپ کو بھی ایک پرجلال آواز سنائی دی:۔

"يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝"

یعنی اے چادر میں لپٹے ہوئے شخص! اٹھ کھڑا ہو اور لوگوں کو خدا کے نام پر بیدار کر۔ اٹھ اور اپنے رب کی بڑائی کے گیت گا!

اس آواز کے کان میں پڑتے ہی آپ نے خاموش تبلیغ شروع کر دی۔ اس کے بعد پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم صادر ہوتا ہے:۔

"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"

یعنی اے رسول! جو حکم تجھے دیا گیا ہے۔ وہ کھول کھول کر لوگوں کو سنا دے۔

اس حکم میں تاخیر کیسے ہو سکتی تھی۔ آپ نے برملا اور اعلانیہ تبلیغ شروع کر دی۔ لیں پھر کیا تھا۔ منکرین اور کفار نے اپنے آباء و اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدا تعالیٰ کے پیغام کو روکنے کے لئے ہر ستم کا حربہ استعمال کیا۔ ظلم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ شرک پورے زور اور طاقت سے حملہ آور ہوا۔ آپ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کو ننگے بدن صحرا کی جھلسا دینے والی ریت پر لٹایا گیا۔ ناک میں دھوئیں چھوڑا گیا۔ معزز مستورات پر وحشیانہ حملے کر کے ان کے حمل گرائے گئے۔ عورتوں کی شرمگاہوں پر نیزے مار کر شہید کیا گیا۔ یہی نہیں بلکہ بچوں۔ بوڑھوں۔ عورتوں اصحاب رسول اور خود ہمارے پیارے آقا (آپ پر دو جہاں قربان) اور آپ کے اہل خاندان کو شعب ابی طالب میں قیدیوں کی طرح تین سال تک محصور کیا گیا۔ مسلمانوں کی اقلیت کے ساتھ جنگیں لڑی گئیں۔ شہیدوں کا مثلہ کیا گیا۔ لیکن کیا یہ سب ظلم خدائے واحد پر ایمان لانے والوں کو متزلزل کر سکے؟ ان حالات میں بھی گہوارہ اسلام کی معطر ہوا، تعفن کو دور نہیں کرتی رہی؟ کیا ایمان کی شمع کفر کے اندھیروں کو دور نہیں کرتی رہی؟ کیا خدا تعالیٰ کی حمد کے سہانے گیت شرک کی فضا میں ایک وجد نہیں پیدا کرتے رہے؟ یہ سب کچھ ہوتا رہا۔ ادھر خدا تعالیٰ کے مضبوط ہاتھوں نے منکرین اور کفار کی گردنیں مروڑ کر رکھ دیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کی تبلیغ سے کیا مراد ہے؟ کیا یہی تبلیغ ہے کہ وہ مقدس وجود گلی گلی کوچہ کوچہ یہ اعلان کرتا پھرے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ اس خدا پر ایمان لاؤ جو واحد لاشریک ہے وہ ہمارا خالق بھی ہے اور مالک بھی۔ اسی کے در پر جھک جاؤ تم امان پاؤ گے۔

تبلیغ نام ہے ان اخلاق کے مجموعہ کا جو قرآن مجید نے پیش کیا۔ (یا اس سے قبل آسمانی کتابوں میں پیش کئے) جن پر رحمۃ للعالمین نے عمل کیا جس کے نتیجہ میں لوگ حق و حقوق خدائے واحد پر ایمان لائے۔ تبلیغ نام ہے ان اخلاق کا جو صحابہ نے اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے زیر تربیت رہ کر سیکھے اور ان کو عملی رنگ میں پیش کیا۔ تبلیغ نام ہے ان اخلاق کا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید سے اپنائے اور جماعت احمدیہ کو سکھائے اور موجودہ دور میں یہی ایک جماعت ہے جو اکناف عالم میں جس رنگ میں پیش کر رہی ہے جس سے لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے مرکز کی طرف دائیں سے بھی، بائیں سے بھی، آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی بھاگے ہوئے آ رہے ہیں اور رحمۃ للعالمینؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ توحید کا ڈنکا دنیا میں بج رہے ہیں۔

کیا حضرت خدیجہؓ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سبق دیا تھا کہ میں نبی ہوں۔ خدا ایک ہے اس پر ایمان لاؤ۔ پھر آپ پڑھا سوچ سمجھ کے بعد ایمان لے آئیں؟

نہیں ایسا نہیں۔ آپ نے تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وجود کا ایک حصہ بن کر آپ میں صدق دیکھا۔ آپ کو صادق القول پایا۔ آپ میں مکارم اخلاق دیکھے۔ آپ کو مہمان نوازی کرتے دیکھا اور حق کی بات میں لوگوں کا مددگار بنتے دیکھا۔ تو بغیر کسی تعرض کے ایمان لے آئیں۔

حضرت ابوبکرؓ نے بھی جو آپ کے بچپن کے ساتھی اور دوست تھے اور جانتے تھے کہ آپ صدیق ہیں آپ میں صرف آپ کی زبان مبارک سے یہ سن کر کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا گیا ہوں۔ یہ گواہی دے دی کہ رسول برحق ہیں۔

حضرت بلالؓ نے بھی تو خلق کی ایک جھلک، غلاموں سے ہمدردی دیکھ کر آپ کی غلامی اختیار کی اور اس غلامی میں وہ مقام پایا کہ حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر خلیفہ بھی آپ کو "بلال ہمارا سردار" کہا کرتے تھے۔ زیدؓ بن حارثہ نے اپنے باپ اور چچا کے مقابل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہنے کو کیوں ترجیح دی تھی؟ اسی لئے کہ آپ کے حسن سلوک نے اس کی روح اور جسم پر قبضہ کر لیا تھا۔ جنگی قیدی بھی تو تلوار کے بل پر ایمان نہیں لائے بلکہ آپ کا اور صحابہؓ کا حسن سلوک دیکھ کر انہوں نے اپنی قمیصیں اتار کر اپنے خون کے پیاسوں کو دیں۔ خود خشک کھجور پر گزارا کیا اور انہیں پکا ہوا کھانا دیا۔ آپ پر دل جیتے اور ان کو مسخر کر لیا۔ وہ بے ساختہ پکار اٹھے کہ آپ برحق رسول ہیں اور آپ کو نبوت کا جامہ پہنانے والا بھی سچا ہے۔

خلق کیا ہے؟ یہی نا کہ سچ بولو، کسی کی غیبت نہ کرو۔ ہمسائے سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔ عفو سے کام لو۔ غریب کی خبر گیری کرو۔ غلام کو اپنا بھائی جانو۔ اسے وہی کھانے کو دو جو خود کھاتے ہو۔ دنیا کے لغو لٹے ہوئے اور رائج سے بھوکوں کو پیار و محبت دو۔ ٹھوکریں کھانے والوں کو سینے سے لگاؤ۔ دکھ پانے والوں کو دعا دو۔ پاک دکھ آرام دو! وغیرہ وغیرہ۔

امیر غریب کی زبان بند کر سکتا ہے تو غلام کو کوئی بات کہنے سے روک سکتا ہے، حکومت عوام کے خلاف کے اظہار پر پابندی لگا سکتی ہے لیکن کسی غریب کی مدد کرنے سے، بھوکوں کو کھانا کھلانے سے، ظلم و تشدد کا صبر سے مقابلہ کرنے سے، ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کو کسی طاقت کے ذریعہ نہیں روکا جا سکتا۔ یہی تبلیغ ہے جو خاتم النبیینؐ نے کی یہی تبلیغ ہے جو صحابہؓ کی اور اسی تبلیغ پر آج جماعت احمدیہ کاربند ہے۔

یہ انبیاء کی صداقت کا کتنا اہم معیار ہے کہ ایک جیسے اعتراضات کئے جاتے ہیں ایک ہی رنگ کی مخالفت ہوتی ہے۔ ایمان لانے والوں کو تبلیغ سے روکا جا سکتا ہے مگر خدا تعالیٰ کی سنت:

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ
يَقُومُ الْأَشْهَادُ۔

(مومن: ۵۲)

یعنی ہم اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

کے مطابق وہ ہزاروں رکاوٹوں کے باوجود ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ کیا کبھی جھوٹے مدعی ماموریت پر بھی ایسے اعتراضات ہوئے ہیں کہ مسیلمہ کذاب پر ایسے اعتراضات ہوئے تھے؟ کیا قرمطیوں کو بھی جس نے جھوٹی خدائی کا دعویٰ کیا تھا ایسے اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا تھا؟ کیا اسکیڑ پند دوزلی بھی ان اعتراضات کی زد میں آیا تھا؟ وہ اپنی اپنی کذب بیانی پر خدا تعالیٰ کی سنت:

وَلَا تَفْتَرُوا عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ
مَنِ افْتَرَىٰ ۝

(طٰہٰ: ۶۲)

یعنی اے لوگو اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ایسا نہ ہو وہ تم کو عذاب کے ذریعہ سے پیس ڈالے اور جو کوئی خدا پر افترا کرتا ہے ناکام ہو جاتا ہے

کے مطابق کیفر کردار کو پہنچے جن کا آج کوئی نام لیوا نہیں۔ لیکن انبیاء کی تاریخ جلی حروف میں لکھی ہوئی نظر آتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آج بھی درود بھیجا جا رہا ہے اور بھیجا جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) صحابہ کرامؓ کے نام کے ساتھ آج بھی "رضی اللہ عنہ" پکارا جاتا ہے اور آج بھی ایک ایسی جماعت موجود ہے جو خاتم النبیینؐ کے عشق میں مخمور ہے جس پر اعتراضات کی بوچھاڑ ہو رہی ہے جس کی تبلیغ کو روکنے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا گیا۔ جس نے ۱۹۷۴ء کے حادثات میں انتہائی دکھ اٹھائے لیکن اس نے اپنے اخلاق کا دامن نہ چھوڑا اور مسکراتے چہروں سے مظاہرہ کیا جو آج سے چودہ سو سال قبل صحابہؓ نے کیا تھا اور یہی ان کی تبلیغ تھی جس کے نتیجہ میں ہزارہا نئی سعید روحیں احمدیت اور حقیقی اسلام کے دامن سایہ تلے جمع ہو چکی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے اور خدائی فیصلہ ٹل نہیں سکتا۔ یہی خدائی سنت ہے اور یہ سنت بدل نہیں سکتی۔

اے مسیح موعودؑ کی جماعت! آپ نے آج تک رحمۃ للعالمینؐ کے اخلاق حسنہ کو اپنایا۔ آپ صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلے۔ مسیح موعودؑ کی تعلیم پر عمل کر کے اخلاق کو انتہا تک پہنچایا۔ آپ نے حقیقی معنوں میں تبلیغ کا حق ادا کیا۔ ہزاروں رکاوٹوں (جن کو آپ نبی کی گردنداسمجھ کر روندتے چلے گئے) کے باوجود آپ کی تبلیغ سچائی کے نتیجہ میں آج ہر مذہب کے لوگ شرک کو چھوڑ کر خدائے واحد کے آستانہ پر جھک رہے ہیں آج لاکھوں انسان محمد عدل کے رحمۃ للعالمین پر درود بھیج رہے ہیں۔ لاکھوں ایسے ہیں جو وحشی انسانوں سے خدا نما انسانوں کے رتبہ پر پہنچے۔ دیکھنا کہیں تھوک کر رک نہ جانا۔ مومن کا قدم کبھی نہیں رکتا۔ بلکہ ہر امتحان کے ساتھ آگے ہی بڑھتا ہے۔ یاد رکھیں۔ احمدیت کے دو ہی بڑے ستون ہیں۔ ایک توحید الٰہی اور دوسرے رسالت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہی کے ذریعہ جماعت کی اخلاقی اور روحانی تربیت ہوتی ہے۔ اور جماعت کا سارا تبلیغی اور تربیتی جہاد ان ہی دو عظیم نقطوں کے اردگرد گھومتا ہے،

خدا تعالیٰ ہر جہت سے ایک ہے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم آخری صاحب شریعت
نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیینؐ ہیں
جن کو قرآن جیسی کامل کتاب دی گئی۔ جو
وحشی انسانوں کو مہذب انسان، مہذب
انسان کو باخلاق انسان، باخلاق انسان
کو باخدا انسان اور باخدا انسان کو خدا نما
انسان بنانے کے لئے نازل ہوئی۔

اور

یہی ہمارا تبلیغ کا نقطہ
مرکزیہ ہے۔

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے طلبا توجہ فرمائیں!

ایسے احمدی طلباء جو اس سال میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کر لی جائے۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے داخلی زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد اگر تیسرے روز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید کا "خاص نمبر"

رسالہ "تحریک جدید" کا "خاص نمبر" "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات" جولائی۔ اگست ۷۴ء کے پرچوں پر مشتمل ہوگا۔ اس رسالہ کے ۸۰ صفحات ہیں اور ٹائیٹل دیدہ زیب رنگدار ہے۔ رسالہ جلد پوسٹ کر دیا جائے گا (انشاء اللہ) رسالہ کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ پرچہ نہ ملنے کی صورت میں ہمیں اطلاع کر دیں رسالے کی کچھ زائد کاپیاں چھاپی گئی ہیں۔ جماعتیں زائد پرچے منگوا سکتی ہیں۔

مینیجر ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید (ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ اکتوبر ۷۷ء

۱- حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ		۲۵—۰۰
۲- مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال	کوٹ مومن	۴۰—۰۰
۳- " صوبیدار عبد الغنی صاحب	کھاریاں	۸۴—۰۰
۴- " چوہدری عبد اللطیف صاحب منجانب والد مرحوم چوہدری اولیا خان صاحب آف مندوال ضلع راولپنڈی		۲۰—۰۰
۵- " شیخ منیر احمد صاحب	راولپنڈی	۱۱—۰۰
۶- " " انعام اللہ صاحب	"	۲۰—۰۰
۷- محترمہ طاہرہ آفتاب صاحبہ بنت آفتاب احمد صاحب	"	۲۵۰—۰۰
۸- مکرم منیر انور ملک صاحب	"	۲۵—۰۰
۹- محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ	"	۱۰—۰۰
۱۰- " بیگم سہیل احمد صاحب	"	۱۰—۰۰
۱۱- مکرم قریشی محمد عظیم صاحب	"	۱۵—۰۰
۱۲- " غلام رسول صاحب سیکرٹری مال میرک ضلع ساہیوال		۱۰—۰۰
۱۳- " محمد علی صاحب سیکرٹری مال شہزادہ ضلع سیالکوٹ		۱۰—۰۰
۱۴- " عنایت اللہ صاحب چک ۱۰۱/۶۳ شیخوپورہ		۱۰—۰۰
۱۵- لجنہ اماء اللہ کراچی		۱۰—۵۰
۱۶- " مولوی عبد اللطیف صاحب	فیصل آباد	۲۰—۰۰
۱۷- " عبد الباسط صاحب	"	۲۰—۰۰
۱۸- بچگان ملک عبد المالک صاحب	دوالمیال	۲۰—۰۰
۱۹- " ملک بشیر احمد صاحب	"	۱۰—۰۰
۲۰- " شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۱۰—۰۰
۲۱- محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ فضل محمد صاحب	"	۱۰—۰۰
۲۲- مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	گجرات	۳۱۰—۰۰
۲۳- " ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خان	۱۰—۰۰
۲۴- " محمد خان صاحب درویش	فتح پور گجرات	۱۰۰—۰۰
۲۵- " صدر صاحب جماعت احمدیہ	چنیوٹ	۵۰—۰۰
۲۶- " نصر اللہ خان صاحب چک ۱۰۱ نہر فتح بہاولنگر		۱۰—۰۰

ماہ نومبر ۷۷ء

۱- حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ		۲۵—۰۰
۲- لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۶۱—۷۵
۳- اہلیہ و بچگان شیخ عبد المجید صاحب نارووالی	ٹیکسلا	۱۱—۵۰
۴- سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	سیالکوٹ چھاؤنی	۲۵—۰۰
۵- " " " "	منڈی چوہڑ کانہ	۱۲—۰۰
۶- مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب مع اہل و عیال	سیالکوٹ	۱۵—۰۰
۷- " ملک محمود احمد صاحب انکم ٹیکس آفیسر	راولپنڈی	۲۰—۰۰
۸- " ابراہیم نصر اللہ صاحب درانی	"	۱۰—۰۰
۹- " سید احتیاج علی زبیری صاحب	"	۲۰—۰۰
۱۰- " شیخ انعام اللہ صاحب	"	۱۰—۰۰
۱۱- " مرزا مقصود احمد صاحب	"	۱۰—۰۰
۱۲- محترمہ برجیس مبشر صاحبہ	"	۲۰—۰۰
۱۳- دختران رانا بشارت احمد صاحب	"	۲۰—۰۰
۱۴- مکرم قریشی محمد عظیم صاحب	"	۱۵—۰۰
۱۵- " رانا بشارت احمد صاحب	"	۱۵—۰۰
۱۶- " میجر عبد الرحمن صاحب مغل	"	۱۰—۰۰
۱۷- " سردار محمد صاحب	"	۱۰۰—۰۰
۱۸- " خواجہ نصیر محمود صاحب	"	۲۰۰—۰۰
۱۹- محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بیگم ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	۵۰—۰۰
۲۰- " یاسمین صاحبہ	دوالمیال	۲۵—۰۰
۲۱- مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	کھاریاں	۱۳۴—۷۵
۲۲- " ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خان	۱۰—۰۰
۲۳- محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ	شریف آباد سندھ	۳۰—۰۰

اداریہ — بقیہ صفحہ ۲

پیداواری صلاحیت کو اس سے بھی زیادہ بڑھا سکتا ہے۔ زرعی پیداوار کا یہ اتنا بلند معیار ہے کہ مغربی دنیا زرعی میدان میں بے پناہ سائنسی ترقی کے باوجود ابھی اس معیار کو نہیں پہنچ سکی ہے پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مغرب کے زرعی ممالک اپنی لاکھوں لاکھ ٹن فاضل پیداوار ترقی پذیر ممالک کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں جس سے ان کی غذائی ضروریات پوری ہونے کے سامان ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو جدید سائنسی طریقے اپنا کر اور زمین کی پیداواری صلاحیت سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا کر نہ صرف ترقی پذیر ممالک غذائی خود کفالت کی منزل میں داخل ہو سکتے ہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک بھی اگر مزید کوشش کریں تو اپنی غذائی پیداوار کو اور بھی زیادہ بڑھا سکتے ہیں کیونکہ وہ بھی ہنوز اپنی تمام تر ترقی کے باوجود غذائی پیداوار کے قرآنی معیار کو نہیں پہنچ سکے ہیں اور ان کے لئے بھی اس میدان میں ابھی مزید ترقی کی بہت گنجائش موجود ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ ہر شے کا خالق ہی نہیں بلکہ رازق بھی ہے اور اس نے تمام مخلوقات کیلئے زمین میں ہی غذائیت کا بھرپور انتظام کر رکھا ہے اور اس کی رزاقیت کے جلووں کا اس کی مخلوق ہر آن مشاہدہ کرتی چلی آ رہی ہے اور قیامت تک کرتی چلی جائے گی۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اور کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی راہ ہے ترے دیدار کا

غضب الٰہی کی آگ کو بجھانے والا پانی

حدیث شریف میں آیا ہے کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ ہزاروں انبیاء اور اولیاء اس امر پر شاہد ہیں کہ دعا اور صدقہ سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں نیز یہ کہ صدقات انسانی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔

مرکز میں صدقہ فنڈ قائم ہے۔ احباب اس فنڈ میں صدقات کی رقوم بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ بعض دوست غلطی سے سمجھ لیتے ہیں کہ صدقہ دکھ اور مصیبت کے وقت میں دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ہر قسم کی آمد میں سے صدقہ ادا کرنے سے برکت ملتی ہے۔ دینی اور دنیاوی امور میں کامیابی اور مصائب سے حفاظت کے لئے بھی صدقہ ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ نازل شدہ آفات سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے۔

مرکز میں ارسال کردہ صدقات کی رقوم امام وقت کی منشاء مبارک اور نظام کے ماتحت تقسیم کی جاتی ہیں اور یہ امر زیادہ ثواب اور برکت کا موجب ہوتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بواسیر کی کیور
PILES CURE
ہی نہیں بلکہ دمہ، ذیابیطس اور موٹاپے وغیرہ پیٹ پرانی اور مزمن امراض کی کیورز (CURES) ۱۵/- فی مکمل کورس (چار کیپسولز) کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں۔ کیورز (CURES) کی مکمل فہرست مفت طلب کریں۔
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶ نمبر ۶۰۵

درخواست دعا

خاکسار کی پھوپھی اہلیہ مکرم سید احمد علی صاحب ڈرگ روڈ کراچی بازو کے شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز میری پھوپھی زاد بہن راشدہ بنت خواجہ محمد امین صاحب ہسپتال میں بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو مکمل شفا عطا فرمائے آمین۔

خواجہ عبد المومن
مومن کلاتھ ہاؤس ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

یہ سال اس الٰہی تحریک میں سنگِ میل ہونا چاہیئے

جماعت احمدیہ کی ہنگامی مالی تحریکات میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سب سے بڑی مالی تحریک ہے۔ یہ سال اس تحریک کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تحریک کی غرض سے بیرونی ممالک کے دورہ پر ہیں۔ [illegible] جماعت احمدیہ اپنے وعدوں کا مزید ۱/۱۵ ادا کر کے اس تحریک کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ اسامیاں خالی ہیں جن کے لئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ اسامیوں کے آگے صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ درج ہیں:۔

۱۔ میڈیکل آفیسر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ گریڈ ۵۰۰-۵۰-۱۰۰۰/۵۰-۱۲۵۰۔ اس کے علاوہ N.P.A الاؤنس ۱۵۰/- روپیہ ماہانہ، ٹیکنیکل الاؤنس ۵۰/- روپیہ ماہانہ اور کرایہ مکان ۲۵/- روپیہ ماہانہ و مہنگائی الاؤنس ۱۱۰/- روپیہ ماہانہ ہوگا۔

۲۔ اینستھیٹسٹ (ANAESTHETIST)۔ اوپر والے گریڈ اور الاؤنسز کے مطابق۔

۳۔ لیڈی ڈاکٹر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ اوپر والے گریڈ اور الاؤنسز کے مطابق۔

احمدی ڈاکٹروں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خدمتِ دین کے جذبہ کے تحت مرکز میں آکر کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے گا۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہمارے بزرگ احمدی بھائی مرزا مسعودی کشتا کا صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ دوست ابتدائی احمدیوں میں سے تھے نہایت جوشیلے بہادر، غیور اور سلسلہ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے والے تھے۔ مبلغین جماعت سے انہیں بہت ہی اُنس اور محبت تھی اور ان کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ مرحوم پچھلے دو سال سے کمزور ہو گئے تھے اور ضعف بڑھتا رہا پچھلے ماہ سے آپ پر فالج کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ نے ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہے۔ کافی لوگ تدفین کے لئے آئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور سب کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(خاکسار یوسف عثمان کامبا الایا
مبلغ تنزانیہ)

زمیندار احباب کیلئے!

آج کل جانوروں میں امراض گل گھوٹو (حلق)، منہ کھر اور چیچک وغیرہ پھیل رہی ہیں۔ تمام امراض کی اکسیریں نیز "روک" برائے حفظ ماتقدم -/۲ فی پیکٹ کے حساب سے دستیاب ہیں۔

نوٹ ۱:۔ تمام سٹاکسٹوں اور ڈیلروں کو کمیشن دیتی ہے اس لئے پاکستان میں کہیں بھی -/۲ روپے فی پیکٹ سے زیادہ کسی حیوانی "اکسیر" یا "روک" کی قیمت ادا نہ کریں۔

نوٹ ۲:۔ مرغیوں کی اکسیر رانی کھیت بھی -/۲ فی ٹیوب ہے البتہ رانی کھیت روک کی قیمت -/۳ فی ٹیوب ہے۔

کیمو رٹیوٹیکل لیبارٹریز کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گول بازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۵

فدیۃ الصیام اور نظارت خدمتِ درویشان

(مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشان)

امسال رمضان کا بابرکت مہینہ ۶ اگست ۱۹۷۸ء سے شروع ہونے والا ہے خوش نصیب ہیں وہ اصحاب جنہیں ان کی زندگی میں ایک مرتبہ پھر حکم ربی کے تحت روزے رکھنے، قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرنے، دیگر عبادات اور ذکر الٰہی کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں احکام الٰہیہ پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے اور اس مبارک ماہ کی برکات اور فیوض سے وافر حصہ پانے کی توفیق بخشے۔

رمضان المبارک کے روزے رکھنے ہر عاقل بالغ صحت مند مرد و زن پر فرض ہیں اور ان کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکان اسلام کی۔ البتہ جو مرد و زن بوجہ بیماری یا مسافرت سالم ماہ یا اس کا کوئی حصہ روزہ نہ رکھ سکیں انہیں ارشاد خداوندی کے تحت لازم ہے کہ صحتیاب ہونے پر یا سفر ختم ہونے پر ان دنوں کی گنتی دوسرے ایام میں پوری کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں فراخی رزق سے بھی نوازا ہوا ہے تو ان ایام میں بطور فدیہ رمضان ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاتے رہیں۔

اسی طرح ایسے اصحاب جو روزہ رکھیں اور حسب استطاعت فدیۃ الصیام بھی ادا کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور مزید اجر کے مستحق ہوں گے اور اس نیک عمل میں جو کمی کسی پہلو سے رہ گئی ہو تو اس زائد نیکی کے صدقے اللہ تعالیٰ اسے پورا فرما دے گا۔

ایسے بھائی اور بہنیں جو فدیہ رمضان ایک ماہ کے معروف کھانے کے برابر بصورت نقدی نظارت خدمت درویشان کی وساطت سے مساکین کو دینا چاہیں وہ یہ رقم ناظر خدمت درویشان کے نام بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ نظارت اپنے نظام کے تحت یہ رقم بروقت مستحقین میں تقسیم کر سکے۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خوشخبری

ہمارا نصب العین

خدمت ــــ دیانت ــــ امانت

احباب کی سہولت کے پیش نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی، مشورہ اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھیاں، مکانات، دکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز جاذب نظر اور جدید طرز تعمیر کے مطابق ماہرین تعمیرات کی نگرانی میں مناسب ارزاں تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی، مکانات، دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں یاد فرمائیے۔ اس سلسلہ میں مالکانہ حقوق رجسٹری و دیگر امور کی سرانجام دہی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

ازراہ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ ہماری معیاری خدمت اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبہ دیانت و امانت انشاء اللہ آپ کو یقیناً متاثر و مطمئن کرے گا۔ وباللہ التوفیق۔

آپ کا مخلص شریف احمد جاوید بٹی
(پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۲۱ ۔ رہائش ۴۳۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴